



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(بعض علماء یورپ کے چاند پر چڑھنے کا انکار کرتے ہیں اور زمین گھومتی ہے اس کا بھی انکار کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کے ارد گرد گھومتی ہے۔ تو ان کے قول کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 99)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:چاند پر یورپ والوں کا چڑھنا یہ اب حقیقت بن چکا ہے اس میں کوئی محسوس نہیں ہے۔ زمین گھومتی ہے اور اپنے ارد گرد گھومتی ہے۔ اس کا بھی انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝۳۳ ... سورة الانبياء

ہر ایک اپنے اپنے دائرے میں گھوم رہا ہے۔ تو ہر ایک سے مراد زمین چاند اور سورج ان میں ہر ایک گھوم رہا ہے۔

یہ مسئلہ قدیم علماء کے سامنے پیش نہیں آیا۔ کیونکہ اس کا تعلق فکیہات کے ساتھ ہے کہ جس کا شرعی مسائل کے ساتھ واسطہ نہیں پڑتا۔ تو ہر شخص جو سمجھتا ہے وہ اس کے نزدیک رائج ہوگا۔ بلاشبہ اگرچہ متقدم علماء میں سے ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ سے یہ بات ثابت ہے کہ زمین گھومتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

متفرق مسائل صفحہ: 272

محدث فتویٰ